ڈرامائی کارکردگی / کرتب کا قانون 1876

(1876 ایکٹ نمبر۔XIX)

(16دسمبر 1876)

اس ایکٹ کے تحت عوامی ڈرامائی کارکردگی کے بہتر کنٹرول کے لئے، جبکہ مناسب یہ ہے کہ حکومت کو اختیار دیا جائے کہ وہ ایسی عوامی ڈرامائی کارکردگی کو ممنوع کریں جو بدنام کرنے والی ہو، ہتک آمیز، مفسدانہ یا فحش ہو۔

یہ مندرجہ ذیل طور پر نافذ ہوگا۔

مختصر عنوان:

ا۔ یہ قانون ڈرامائی کارکردگی ایکٹ 1876 کہلائے گا۔

مقامی وسعت:

یہ پورے پاکستان میں نافذ العمل ہوگا۔

مجسٹریٹ تشریح:

۲۔ اس قانون میں مجسٹریٹ سے مراد ضلع کا مجسٹریٹ ہوگا۔

بعض ڈرامیٹک کارکردگی کو ممنوع کرنے کے اختیارات:

۳۔ جب کبھی (صوبائی حکومت) کی یہ رائے ہو کہ کوئی کھیل، چپ اداکاری یا دیگر ڈرامہ جس میں کارکردگی کا مظاہرہ کیا گیا ہو یا جس میں کارکردگی کا مظاہرہ کیا جانے والا ہو (یا کوئی فلم، تصویر یا سلائیڈ کی نمائش کی گئی ہو یا نمائش کی جانے والی ہو) عوامی جگہ پر وہ۔

ا۔ بدنام کرنے والی یا ہتک آمیز ہو یا

ب۔ جس سے دشمنی/ نفرت کے جذبات حکومت کے خلاف اجاگر ہونے کا امکان ہو اور جو کسی قانون کے تحت بنی ہو (پاکستان) میں یا

پ۔ جس سے کرتب میں موجود لوگوں کے بدعنوان اوران کے چال چلن خراب ہونے کا امکان ہو یا

ت۔ جو اسلام کے اصولوں کے منافی ہو۔

صوبائی حکومت یا وہ مجسٹریٹ جس کو اس ضمن میں اختیار دیا گیا ہو۔ وہ حکم نامہ کے تحت ایسی کارکردگی یا کرتب کی ممانعت کرسکتا ہے۔

تشریح۔۔ اس دفعہ کے تحت کوئی بھی عمارت یا احاطہ جس میں عوام رقم کی ادائیگی پر کرتب / کارکردگی دیکھنے کے لئے داخل ہوں وہ عوامی مقام / جگہ تصور ہوگی۔

حکم کی تعمیل اور ممانعت کا اختیار:

۴۔ مذکورہ حکم نامہ کی نقل / کاپی اس کرتب / کارکردگی جس کی ممانعت کی گئی ہے میں جو شخص حصہ لینے جا رہا ہے یا کوئی گھر، کمرہ یا ایسی جگہ جس میں ایسا کرتب / کارکردگی دکھائے جانے کا ارادہ ہو، اس کے مالک یا قابض کو دی جائے اور کوئی شخص جس کو مذکورہ حکم نامہ کی نقل دی گئی ہو اور وہ خود یا جان بوجھ کر کسی بھی ایسے کام کی اجازت دے جو اس حکم نامہ کی خلاف ورزی کرتا ہو، اس کو مجسٹریٹ کے سامنے تین ماہ سزا کے طور پر قید ہوسکتی ہے یا جرمانہ ہوسکتا ہے یا دونوں۔

حکم کی مشتہری کا اختیار:

۵۔ کوئی بھی اس طرح کا حکم نامہ اشتہار کے ذریعے نوٹیفائی کیا جائے گا اور رکھا ہوا یا چھاپہ ہوا نوٹس اس جگہ یا ان جگہوں پر چسپاں کیا جائے گا جو جگہیں اس حکم نامے کی اطلاع کے لئے ان لوگوں کے لئے بنائی گئی ہیں جو اس ممنوع کردہ کرتب میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتے ہوں یا وہ کرتب دیکھنے کے لئے آئے ہوں۔

ممانعت کی خلاف ورزی کی سزا:

۶۔ کوئی بھی کسی بھی حکم نامہ کے نوٹیفکیشن کے بعد۔

ا۔ ممنوع کردہ کرتب / کارکردگی یا کسی بھی کرتب / کارکردگی جو اسی طرح منع کی گئی ہوگی میں حصہ لے گا، یا

ب۔ کسی بھی طور پر کرتب / کارکردگی کے انعقاد میں معاونت فراہم کرے گا، یا

پ۔ جان بوجھ کر ایسے حکم نامہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اس سارے کرتب / کارکردگی یا اس کرتب کے کسی حصہ میں بطور تماشائی شامل ہوگا، یا

ت۔ بطور مالک یا قابض، یا اس کے استعمال میں جو گھر، کمرہ یا جگہ ہوگی اسی طرح کی کارکردگی / کرتب کے لئے

کھولے گا یا رکھے یا استعمال کرے گا یا اس کو ایسی کارکردگی رکرتب کھولنے، رکھنے یا استعمال کرنے کی اجازت دے گا۔

اس کو مجسٹریٹ کے سامنے جرم ثابت ہونے پر تین ماہ قید یا جرمانہ یا دونوں ہونگے۔

اطلاع کے حصول کا اختیار:

۷۔ کسی بھی ارادہ کردہ ڈرامائی کرتب کے کردار کے تعین کے مقصد کے لئے (صوبائی حکومت) یا وہ آفیسر جسے خاص طور پر اس ضمن میں اختیار دیا گیا ہو وہ ڈرامہ جس کا کرتب رکارکردگی پیش کی جانے والی ہو کے مصنف، مالک یا چھاپنے والے یا اس جگہ کے مالک یا قابض جہاں کارکردگی رکرتب کا ارادہ ہو کو ان معلومات کے لئے ہدایت ردرخواست کر سکتا ہے جو (صوبائی حکومت) یا وہ آفیسر ضروری سمجھے۔

ہر وہ شخص جس کو اس طرح کی ہدایت ہوئی ہے پابند ہوگا کہ وہ اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق معلومات فراہم کرے گا اور جو کوئی بھی اس دفعہ کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ اس جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا جو دفعہ 176 تعزیرات پاکستان کے قانون(XLV of 1860) کے تحت ہے۔

پولیس کو وارنٹ دینے کا اختیار کہ وہ اندر داخل ہو اور گرفتار اور قبضہ میں کرے:

۸۔ اگر کوئی مجسٹریٹ جس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہوگی کہ کوئی گھر، کمرہ یا جگہ استعمال ہوئی ہے یا ہونے والی ہے کسی بھی ایسے کرتب کے لئے جو اس قانون کے تحت ممنوع ہے وہ وارنٹ کے ذریعے کسی بھی پولیس آفیسر کو یہ اختیار دے سکتا ہے کہ وہ ضروری تعاون کے ساتھ دن کو یا رات کو اور طاقت کے ساتھ اگر ضروری ہو تو وہ کسی بھی ایسے گھر، کمرہ یا جگہ میں داخل ہو اور ان لوگوں کو اپنی تحویل میں لے جو وہاں موجود ہوں اوا پنے قبضہ میں وہ تمام سینری (نظارے)، کپڑے اور کوئی اشیا جو وہاں موجود پائی جائیں یا مناسب مشتبہ چیزیں جو کرتب کے لئے استعمال کی گئی ہوں یا استعمال کی جانے والی ہوں، لے۔

دفعات 124-A اور 294 تعزیرات پاکستان کوڈ (XLV of 1860) کا استغاثہ سے تحفظ:

۹۔ اس قانون کے تحت دی گئی کوئی بھی سزا تعزیرات پاکستان کی دفعہ 124-A اور 294 کے استغاثہ کو نہیں روک سکتی۔

کسی مقامی جگہ میں کرتب رکارکردگی کو ممنوع کرنے کا اختیار ماسوائے اجازت نامہ کے تحت:

۱۰۔ جب کبھی (صوبائی حکومت) پر یہ ظاہر ہو کہ اس دفعہ قانون کی شرائط کسی بھی مقامی جگہ پر ضروری ہیں سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن یہ اعلان کر سکتی ہے کہ ایسی شرائط اس ایریا میں اس دن سے لاگو ہوں گی جو دن نوٹیفکیشن میں ہوگا۔

اس دن اور اس دن کے بعد، (صوبائی حکومت) یہ حکم کر سکتی ہے کہ کوئی بھی ڈرامائی کرتب عوامی تفریح گاہ میں نہیں ہوگا ماسوائے اس لائسنس/اجازت نامہ کے تحت جو (صوبائی حکومت) نے یا جس آفیسر کو اس ضمن میں اختیار دیا گیا ہو نے دیا ہو۔

(صوبائی حکومت) یہ بھی حکم کر سکتی ہے کہ کوئی بھی ڈرامائی کرتب اس ایریا میں کسی بھی عوامی تفریح گاہ میں منعقد نہیں ہو سکتا کہ جب تک کہ اگر وہ تو تحریر شدہ ہے تو اس کی نقل یا اگر وہ اشاروں پر مبنی ڈرامہ ہے تو اس کا مطلب جو سمجھنے کے لئے کافی ہو وہ کرتب سے شروع ہونے سے تین دن قبل حکومت یا اس ضمن میں اختیار دیئے گئے آفیسر کو مہیا نہ کی جائے۔

اس دفعہ کے تحت حکم کی ایک کاپی کسی بھی عوامی تفریح گاہ کے پاسبان کو دی جائے گی اور وہ اگر اس کے بعد اس حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے یا کسی کو اجازت دیتا ہے اس حکم کی خلاف ورزی کرنے کی تو اسے مجسٹریٹ کے سامنے جرم ثابت ہونے پر تین ماہ قید یا جرمانہ یا دونوں ہوں گے۔

گورنر جنرل کے اختیارات:

۱۱۔ منسوخ شدہ بذریعہ .A.O., 1937

مذہبی تہواروں پر کارکردگی کا استثناء:

۱۲۔ یہ قانون جز اس اور اسی طرح کی قسم کے مذہبی تہواروں پر لاگو نہیں ہوتا۔